سوال

(904) اہل حدیثوں میں اگر کوئی شخص نئی جماعت بنانا چاہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل حدیثوں میں اگر کوئی شخص نئی جماعت بنانا چاہے یا کسی جماعت میں شامل ہوجائے وہ جماعت خالص اللہ کی رضا کی خاطر بنائی گئی ہو تو کیا اس میں شامل ہوجانا چاہیے یا نہیں ؟ دوسری طرف قرآن میں آتا ہے کہ فرقہ بازی نہ کرو آپ قرآن وحدیث سے بتائیں ؟ مولوی محمد شفیع نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے خود ہی لکھا ہے ۔ ''قرآن میں آتا ہے فرقہ بازی نہ کرو'' ادھر حدیث میں آتا ہے {فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا} 1 [پس تم ان تمام گروہوں سے علیحدہ رہو] آپ جانتے ہیں اہل حدیث کا کام ہے قرآن وحدیث پر چلنا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

1[مسلم کتاب الامارت باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن وفی کل حال]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص595

محدث فتویٰ